احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 11 جولائی 2007ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 11 جولائی 2007ء 25 جمادی الثانی 1428 ہجری 11 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 155

آخری نصیحت

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آخری نصیحت یہ کی تھی کہ

تم لوگوں کی امامت کراؤ تو نماز ہلکی پڑھانا

(صحیح مسلم کتاب الصلٰوۃ باب امر الائمۃ حدیث نمبر 718)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں (۔) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

پس اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خورد و نوش اور لباس و خواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے، تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے، تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے، لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے، تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔.......... (الفرقان:78) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔ شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے، ہاتھ میں چھری ہے۔ جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں، تو میں نے یہی آیت پڑھی.......... یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔

غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پروا کرتا ہے اور اس کی بقاء کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پروا نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے، اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے، اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص118)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **''تحریک وقف''** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کیلئے کریں۔ چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **''وقف''** کر کے آگے آنا چاہئے۔''

پیارے آقا کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- **Cardiology**
- **Emergency / Trauma Centre**
- **Paediatrics.**
- **Medicine.**
- **Surgery.**

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 15 جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال کے آؤٹ ڈور بالائی میں مریضوں کا معائنہ کرینگے ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آئی سپیشلسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ مورخہ 15 جولائی 2007ء کو آئی پروسیجر روم فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت منداحباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

فطرت کا میلان نیکی کی طرف ہے یا بدی کی طرف

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پھر فطرت کا میلان نیکی کی طرف ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ فطرت کا میلان نہ نیکی کی طرف ہے نہ بدی کی طرف۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اعلیٰ سے اعلیٰ قابلیتیں دے کر بھیجا ہے اور اسے مقدرت دی ہے کہ وہ انہیں نیک و بدطور پر استعمال کر سکے۔ پھر وہ اسے سیدھا راستہ دکھا کر چھوڑ دیتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ ....

یعنی ہم نے انسان کو ہر رنگ کی طاقت دے کر قدرت دے دی ہے۔ چاہے کافر بنے چاہے شکر گزار۔

دنیا میں اکثر بدی کیوں ہے؟

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر انسان میں یہ طاقت ہے کہ بدی کو دبا سکتا ہے تو دنیا میں بدی کیوں زیادہ ہے اور نیکی کیوں کم ہے؟

اس سوال کا جواب میں نے پہلے بھی اپنی ایک تقریر میں دیا تھا۔ مگر پچھلے دنوں چار پانچ آدمیوں نے مختلف مقامات سے یہ سوال لکھ کر بھیجا ہے۔ نہ معلوم ایک ہی وقت میں یہ سوال کس طرح پیدا ہو گیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دنیا میں برائی زیادہ نہیں بلکہ نیکی زیادہ ہے۔ دیکھو ایک چور جس میں چوری کی برائی پائی جاتی ہے وہ اگر کئی نیک کام کرے۔ مثلاً خوش خلق ہو، سخی ہو، ماں باپ کی خدمت کرنے والا ہو تو اس میں نیک خلق زیادہ ہوئے یا بُرے؟ پس اخلاق کو مدنظر رکھ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ بداخلاق کم ہوں گی اور نیک اخلاق زیادہ ہوں گے۔ اکثر نیک اخلاق لوگوں میں پائیں جائیں گے اور بداخلاقیاں کم ہوں گی۔ یہ شبہ کہ دنیا میں برائیاں بہ نسبت نیکیوں کے زیادہ ہیں دو وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک تو اس وجہ سے کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ دنیا میں کافر زیادہ ہوتے ہیں اور مومن کم۔ اور دوسرے اس وجہ سے کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ اکثر انسانوں میں کچھ عیوب نظر آتے ہیں لیکن یہ دونوں امور ہرگز ثابت نہیں کرتے کہ دنیا میں بدی زیادہ ہے بلکہ باوجود ان دونوں امور کے دنیا میں نیکی زیادہ ہے۔ اگر پہلی بات کو یعنی اس امر کو کہ دنیا میں کافر زیادہ ہیں لیا جائے تو غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ ایک دھوکا ہے جو حقیقت پر غور نہ کرنے سے پیدا ہوا ہے۔ حقیقت یہ نہیں کہ دنیا میں کافر زیادہ ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کافر کہلانے والے زیادہ ہیں کیونکہ اگر تحقیق کی جائے تو دنیا میں سے اکثر آدمی وہی ملیں گے جن پر باطنی حجت پوری نہیں ہوئی۔ پس گو ان کا نام ظاہر شریعت کی بناء پر کافر رکھا جائے خدا تعالیٰ کے نزدیک ان میں کفر کی حقیقت نہیں پائی جاتی بلکہ ان لوگوں کو خدا تعالیٰ یا پھر موقع دے گا یا ان کے فطری اعمال یعنی شرک و توحید کی بناء پر انہیں سزا یا جزا دے گا۔ پس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اصل میں ایمان ہی زیادہ ہے اور اسی نسبت سے نیکی بدی کی نسبت زیادہ ہے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص190)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جماعت میں متوازن قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کے لئے مالی قربانی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا

"تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجے کی قربانی کر رہے ہوں۔" (مطالبات ص6)

حضور کے اس پُر حکمت ارشاد کی روشنی میں عہدیدار حضرات سے درخواست ہے کہ جو افراد ابھی تک اس قربانی میں حصہ نہیں لے رہے ان کو بھی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار کرنے کا ہر ممکن ذریعہ اختیار کریں اور ہر ذریعہ سے زیادہ موثر ذریعہ پیار اور محبت ہے۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو حضور جس طرح اس قربانی میں توازن دیکھنا چاہتے ہیں وہ توازن پیدا ہو جائے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعت کے کچھ افراد انتہا درجے کی قربانی کر رہے ہیں۔ اندریں صورت جو طبقہ اس سے محروم ہے اس کو پیار و محبت سے اس قربانی میں شامل کرنے کی کما حقہٗ کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی کو خیر و برکت سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انٹری ٹیسٹ کی تیاری

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سال بھی طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقمیں خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے کامیاب ہونے والے اکثر طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی۔ اس طریقہ کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد (7) سے نہ بڑھے۔ انشاء اللہ حوصلہ افزا نتائج پیدا ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

تکمیل حفظ قرآن

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ فارعہ منصور واقفہ نو بنت مکرم منصور احمد تاثیر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ نے ایک سال سات ماہ اور چار دن میں قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ خدا تعالیٰ اس بچی کو قرآن مجید کے فیض سے سیراب ہونے کے بے شمار مواقع عطا فرمائے۔ اپنی جناب سے رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے پورے خاندان کیلئے یہ خوشی باعث رحمت ہو۔

ولادت

مکرم وٹرنری ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نوید مسرت صاحبہ زوجہ مکرم شوکت رضا خان صاحب ولد مکرم عبدالرزاق خان صاحب مرحوم حال مقیم کیپ ٹاؤن ساؤتھ افریقہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے 8 جون 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام محمد جمال خان رکھا گیا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز نیک لائق، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے اور وقف نو کی بابرکت تحریک کے جملہ مقاصد اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورے کرنے والا ہو۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت الذکر دہلی گیٹ کے لئے ایک محنتی اور مخلص خادم بیت کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی عمر 50 سال سے کم ہو۔ نیک اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے افراد صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔

(صدر حلقہ دہلی گیٹ لاہور)

تبدیلی نام

مکرم محمد ناصر رحمٰن صاحب مکان 4/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام ناصر رحمٰن سے تبدیل کر کے محمد ناصر رحمٰن رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب

واقفین زندگی کے ایمان افروز واقعات

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے دلچسپ اور معجزانہ نظارے

کرشمہ قدرت اور غیبی ضیافت

روایت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی:

''برادرم عزیز میاں غلام حیدر صاحب اور میں ایک دفعہ لاہور اپنے بعض رشتہ داروں سے ملنے کے لئے گئے۔ چند دنوں کے قیام کے بعد جب ہم نے گاؤں آنے کا ارادہ کیا تو ان لوگوں نے ازراہ محبت یہ اصرار کیا کہ آپ ایک مہینہ اور ٹھہریں۔ مگر ہم دونوں کی طبیعت کچھ ایسی اچاٹ ہوئی کہ ہم نے مزید ٹھہرنا گوارا نہ کیا اور ان سے اپنا سامان اور دی ہوئی نقدی واپس مانگی۔ انہوں نے اس خیال سے کہ اگر ہم انہیں سامان اور نقدی نہ دیں گے تو شاید یہ گاؤں جانے سے رک جائیں۔ ہمارا سامان ہمیں دینے سے انکار کر دیا اور نقدی بھی نہ دی لیکن ہم نے صبح کا ناشتہ کرتے ہی گاؤں لوٹنے کا ارادہ کر لیا اور لاہور سے پیدل چل پڑے۔ نو پیسے ہمارے پاس تھے۔ دریائے راوی کے پتن پر آئے تو کشتی میں دو پیسے چراغی کے دے کر دریا عبور کیا۔ چلتے چلاتے جب موضع کا مونکے سے کوئی چار میل کے فاصلہ پر پہنچے تو سورج غروب ہو گیا۔ ادھر میاں غلام حیدر صاحب کو سفر کی تکان اور سردی کی شدت سے بخار محسوس ہونے لگا۔ پاس ہی سکھوں کا ایک گاؤں منیس نام تھا۔ ہم نے چاہا کہ رات وہاں بسر کر لیں مگر کوئی صورت نہ بنی۔ آخر افتاں و خیزاں رات کے دس بجے موضع کا مونکے پہنچے وہاں ایک ویران بیت الذکر میں قیام کے لئے ڈیرے ڈال دیئے۔ بیت الذکر کا ایک ہی کمرہ تھا جس میں کچھ کسیر بچھی ہوئی تھی اور اس کے ایک گوشہ میں ایک مسافر لیٹا ہوا تھا۔ میں نے میاں صاحب موصوف کو وہاں لٹا دیا اور اپنا کھیس اتار کر ان کے اوپر دے دیا اور خود نقدی لے کر کھانا وغیرہ مہیا کرنے کے لئے بازار کی طرف چل پڑا۔ جب بازار پہنچا تو دیکھا کہ تمام دکانیں بند تھیں اور سارے گلی کوچے سنسان پڑے تھے۔ کوشش کے باوجود جب کوئی سبیل نہ بنی تو میں بیت الذکر میں واپس آ گیا۔ دیکھا تو میاں غلام حیدر صاحب کا بخار بہت ہی تیز ہو چکا تھا۔ اب میں حیران ہوا کہ اس غریب الوطنی میں اگر خدانخواستہ میاں غلام حیدر کی حالت زیادہ خراب ہو گئی تو کیا ہو گا۔ یہ خیال کر کے میرا دل بھر آیا اور میں خدا کے حضور سجدہ میں گڑگڑا کر خوب رویا اور بہت دعا کی۔ خدا کی قدرت ہے کہ دعا کے بعد جب میں ناک صاف کرنے کے لئے بیت الذکر کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اجنبی آدمی ایک ہاتھ میں گرم گرم روٹیوں اور حلوے کا ایک طشت اٹھائے ہوئے اور دوسرے ہاتھ میں گوشت کے گرم گرم سالن کا پیالہ اٹھائے ہوئے کھڑا ہے۔ میں اسے دیکھ کر حیران رہ گیا کہ رات کے دو بجے کے قریب یہ شخص کھانا اٹھائے ہوئے یہاں کیسے کھڑا ہے۔ خیر میں نے پوچھا کہ آپ کس سے ملنا چاہتے ہیں۔ اس نے کہا میں آپ ہی سے ملنا چاہتا ہوں۔ آپ میرے ہاتھ سے یہ کھانے کے برتن لے لیں۔ میں نے پوچھا کہ کھانا کھانے کے بعد ان برتنوں کو کہاں رکھوں۔ کہنے لگا وہیں رکھ دینا۔ میں نے بیت کے اندر آ کر جب اس کھانے میں سے میاں غلام حیدر کو کھلایا تو ان کی طبیعت سنبھل گئی۔ اس کے بعد وہ کھانا میں نے بھی سیر ہو کر کھایا مگر پھر بھی ایک آدمی کا کھانا بچ گیا۔ وہ مسافر جو ہمارے ساتھ بیت میں لیٹا ہوا تھا اس نے کہا میں نے بھی ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ چنانچہ وہ کھانا اسے دے دیا گیا اور اس نے بھی پیٹ بھر لیا تو اس کے بعد ہم نے برتنوں کو وہیں ایک طرف رکھ دیا اور خود اس کمرہ کی کنڈی چڑھا کر سو گئے۔ صبح دیکھا تو اس کمرہ کی زنجیر اسی طرح لگی ہوئی تھی اور وہ مسافر پڑا خراٹے لے رہا تھا مگر وہ برتن غائب تھے۔ سچ ہے جو خدائے ذوالجلال نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا ''اگر تمام لوگ منہ پھیر لیں تو میں زمیں کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں''۔

کارساز ما بفکر کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

(حیات قدسی حصہ اول ص 41 تا 43)

آسمانی کھانا

روایت حضرت حافظ روشن علی صاحب۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے ایک دفعہ فرمایا:

''حافظ روشن علی نے میری تقریر ہوتے ہوئے آسمانی کھانا کھا لیا تھا۔ بیداری میں کباب اور پراٹھے کھاتا رہا''۔ (بدر 31 / اکتوبر 1912ء)

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے یہ ارشاد سن کر حافظ روشن علی صاحب سے مفصل حال پوچھا تو انہوں نے فرمایا:۔

''ایک دفعہ میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا۔ سبق کی انتظار میں بیٹھے بیٹھے کھانے کا وقت گزر گیا حتیٰ کہ ہمارا حدیث کا سبق شروع ہو گیا۔ میں اپنی بھوک کی پرواہ نہ کر کے سبق میں مصروف ہو گیا۔ درآں حالیکہ میں بخوبی سبق پڑھنے والے طالب علم کی آواز سن رہا تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ یکایک سبق کا آواز مدھم ہوتا گیا اور میرے کان اور آنکھیں باوجود بیداری کے سننے اور دیکھنے سے رہ گئے۔ اس حالت میں میرے سامنے کسی نے تازہ بتازہ تیار کیا ہوا کھانا لا رکھا۔ گھی میں تلے ہوئے پراٹھے اور بھنا ہوا گوشت۔ میں خوب مزے لے لے کر کھانے لگ گیا۔ جب میں سیر ہو گیا تو میری یہ حالت منتقل ہو گئی اور پھر مجھے سبق کی آواز سنائی دینے لگ گئی اور میرے پیٹ میں سیری کی طرح ثقل محسوس ہوتا تھا اور سچ مچ جس طرح کھانا کھانے سے تازگی ہو جاتی ہے وہی تازگی اور سیری مجھے میسر تھی۔ حالانکہ نہ میں کہیں گیا اور نہ کسی اور نے مجھے کھانا کھاتے دیکھا''۔

(بدر 31 / اکتوبر 1912ء)

گلاس نے بیدار کر دیا

محترم ڈاکٹر میجر شاہنواز صاحب بیان فرماتے ہیں کہ:

''ایک دفعہ سفر میں مجھ کو بہت تھکان ہو گئی اور فکر ہوا کہ آج تہجد کے لئے کیسے اٹھوں گا۔ اسی فکر میں سو گیا۔ آدھی رات کے بعد میرے منہ پر ایک خالی گلاس جو اوپر طاق میں پڑا تھا، زور سے گرا جس نے مجھ کو بیدار کر دیا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے عین دو بجے زور سے ہوا چلا کر گلاس کو گرا دیا تا اس کا بندہ نماز تہجد ادا کرے''۔

(الفضل 4 / اکتوبر 1929ء ص 7)

ضرورت پوری ہونے کا غیبی انتظام

حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے روایت ہے کہ:

''جب میں ہندوستان سے انگلینڈ کے لئے روانہ ہوا تو پاسپورٹ کی رو سے راستہ میں فرانس نہیں اتر سکتا تھا لیکن میرا بڑا دل چاہتا تھا کہ فرانس میں اتروں۔ اس کا ذکر میں نے افسر جہاز سے کیا۔ اس نے کہا کہ تم فرانس میں صرف اس صورت میں اتر سکتے ہو جب تمہارے پاس اتنا خرچ ہو۔ جب میں نے اپنے سرمایہ کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ جس قدر کپتان کہتا ہے کہ خرچ ہو گا میرے پاس اس سے دو پونڈ کم تھے۔ میں نے سوچا کسی سے یہ رقم قرض لے لوں۔ مگر جہاز میں میرا کوئی بھی شناسا نہ تھا۔ کس سے لیتا۔ آخر جب بالکل مایوس ہو گیا تو میں نے دعا کی کہ اے زمین اور آسمان کے مالک! اے خشکی اور تری کے خالق! تو ہر چیز پر قادر ہے اور تجھے ہر قسم کی قدرت اور طاقت حاصل ہے تو جانتا ہے کہ مجھے اس وقت دو پونڈ کی ضرورت ہے پس تو مجھے یہ دو پونڈ دے دے۔ خواہ آسمان سے گرا یا سمندر سے نکال مگر دے ضرور۔ میں نے بہت ہی الحاح اور زاری کے ساتھ خدا سے دعا مانگی اور دعا مانگنے کے بعد مجھے پختہ یقین ہو گیا کہ مجھے دو پونڈ ضرور مل جائیں گے۔ مگر میری یہ سمجھ میں نہ آتا تھا کہ بالکل اجنبی جگہ اور بالکل اجنبی آدمیوں میں یہ دو پونڈ کس طرح ملیں گے؟

یہ جنگ یورپ کا زمانہ تھا۔ جہاز چلتے چلتے یکدم ایک ایسی جگہ ٹھہر گیا۔ جہاں پہلے کبھی نہیں ٹھہرا تھا۔ میں نے اس خیال سے کہ یہ جنگ کا زمانہ ہے ممکن ہے اس جگہ ہمارے کچھ احمدی دوست ہوں کپتان جہاز سے کہا کہ مجھے خشکی پر جانے کی اجازت دیں۔ لیکن اس نے صاف انکار کر دیا اور کہا آپ یہاں ہرگز نہیں اتر سکتے۔ ہم تو ویسے ہی یہاں محض سمندر کی حالت معلوم کرنے کے لئے اتفاقاً کھڑے ہو گئے ہیں ورنہ اس سے پہلے یہاں آج تک کبھی کھڑے نہیں ہوئے۔

تھوڑی دیر میں میں نے دیکھا کہ ایک کشتی جہاز کی طرف آ رہی ہے میں نے کپتان سے کہا کہ یہ کشتی کیوں آ رہی ہے جب یہاں اترنے کی اجازت ہی نہیں؟ کپتان نے کہا مجھے پتہ نہیں کہ کیوں آ رہی ہے۔ پاس آئے تو حالات کا علم ہو۔

جب کشتی جہاز کے قریب آئی تو میں نے پہچانا کہ اس میں ہمارے بھائی حاجی عبدالکریم صاحب تھے۔ انہوں نے کسی طرح سن لیا تھا کہ میں فلاں جہاز سے انگلستان جا رہا ہوں اور فلاں وقت جہاز یہاں سے گزرے گا۔ ان کو معلوم تھا کہ جہاز یہاں نہیں ٹھہرے گا۔ پھر بھی وہ ساحل پر آ گئے تھے۔ لیکن جب جہاز جزیرہ کے سامنے آ کر اچانک ٹھہر گیا تو وہ فوراً کشتی لے کر جہاز کے پاس آ گئے۔ کپتان نے ان کو دریافت حال کے لئے اوپر آنے کی اجازت دی خیر وہ مجھ سے ملے اور ادھر ادھر کی باتوں کے بعد جب رخصت ہونے لگے تو یہ کہہ کر دو پونڈ میری جیب میں ڈال دیئے کہ ''مجھے کچھ مٹھائی آپ کے لئے لانی چاہئے تھی مگر مجھے تو اس کا وہم بھی نہ تھا کہ جہاز ٹھہر جائے گا اور میں آپ سے مل سکوں گا اس لئے یہ دو پونڈ مٹھائی کے ہیں رکھ لیں''۔ (لطائف صادق ص 66,65)

اس واقعہ میں سوال دو پاؤنڈ کا نہیں۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ ایک مجاہد فی سبیل اللہ کی جو ضرورت تھی وہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح معجزانہ رنگ میں پوری کی اور غیب سے اس کے سامان مہیا فرما دیئے۔

خواب کے ذریعہ تائید الٰہی

روایت حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر

دعوت الی اللہ کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے بیشمار نظارے ملتے ہیں۔ جن میں سے ایک رویا اور خواب کے ذریعہ نصرت کرنا ہے۔ صرف ایک واقعہ پیش ہے۔

''مغربی افریقہ کے سب سے پہلے مربی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر ایک روز نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں غیراز جماعت کی مرکزی مسجد میں تشریف لے گئے۔ یہ 1921ء کی بات ہے۔ حاضرین مجلس میں سے ایک نے کہا ایک سابق امام ''الفایانمو'' نے اپنی وفات سے قبل اپنا یہ خواب ہمیں سنایا تھا کہ انہوں نے ایک بار خواب میں حضرت امام مہدی کی زیارت کی اور انہوں نے اسے بتایا کہ وہ

خود تو اس ملک میں نہ آسکیں گے مگر ان کا ایک مرید یہاں پہنچ کر ہدایت کا موجب بنے گا۔ سب حاضرین نے یک زبان ہو کر اس کی تصدیق کی۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر جنہیں حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شمولیت کا شرف حاصل ہے، فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر اور اپنی خوش بختی کا تصور کر کے میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اس واقعہ سے اگلے روز مسجد کے دو نمائندے آپ کے پاس آئے اور یہ پیغام لائے کہ ان کی ساری جماعت احمدیت میں داخل ہونا چاہتی ہے۔ آپ نے اس فرقہ کے چیف امام اور چالیس نمائندگان کو بلوا بھیجا کہ وہ سب کی طرف سے بطور نمائندہ بیعت کریں۔ چنانچہ اس طرح اس فرقہ کے سارے افراد نے جن کی تعداد دس ہزار تھی بیک وقت بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

(ایمان افروز واقعات ص 10,9)

قبولیت دعا کا نشان

روایت حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال

واقفین زندگی کی کامیابیوں کا انحصار ان کی دعاؤں پر ہوتا ہے۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایک دلچسپ رویا بیان فرماتے ہیں کہ:

''میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک کمرہ میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہوں اور مشکلات میں گھرا ہوا ہوں جو میرے ارد گرد بتوں کی صورت میں ہیں۔ جو ایک قسم کے مصنوعی پتھروں کے بنائے ہوئے ہیں اور اس کثرت سے ہیں کہ میں دیکھ کر گھبرا گیا ہوں اور بآواز بلند کہتا ہوں کہ ان مشکلات سے کس طرح نجات حاصل ہو اتنے میں میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کی گود کے ان مشکلات سے اور کہیں پناہ نہیں۔

اسی رات صبح کے وقت میں نے شیطان کو ایک مضبوط عورت کی شکل میں دیکھا کہ ایک اونچی جگہ پر کھڑی ہے اور اس کے سامنے بہت سے کارندے اور گماشتے کھڑے ہیں اور وہ ان سے سخت خفا ہے اور زور زور سے کہہ رہی ہے کہ ''یہ میں کیا احمدیوں کا شور سنتی ہوں؟ ہر طرف سے مجھے یہی آواز آرہی ہے کہ احمدی لوگ ہمارے خلاف کامیاب ہو رہے ہیں۔ کیا تم لوگ ان کا کوئی انتظام نہیں کر سکتے؟'' اس پر شیاطین نے احمدیوں کے خلاف اپنے عجز کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا اقرار کیا کہ چونکہ احمدی لوگ ہر ایک کام دعا سے کرتے ہیں اس لئے ہم لوگ ان کی کوششوں میں خلل انداز نہیں ہو سکتے۔

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب ص 240)

اللہ نے بشارت دی ہے

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو 1947ء میں ایک جھوٹے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کے ساتھ قید کے ایام میں بٹالہ کے ایک دوست بھی جیل میں تھے انہوں نے چوہدری صاحب سے ایک مرتبہ پوچھا کہ آپ اس قدر مطمئن کس طرح ہیں۔ آپ نے فرمایا:

مجھے اللہ تعالیٰ نے اتنی بشارت دی ہے کہ ''بخیر و عافیت جیل سے رہا ہو جاؤ گے'' کہ اب مجھے یہ دعا کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے کہ اب مزید میں اپنی رہائی کے لئے کیا دعا کروں''۔

اس پر اس دوست نے کہا آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسا اطمینان بخش نظارہ دکھا دے تو میں بھی مطمئن ہو جاؤں اس پر آپ نے اس کے لئے دعا کرنے کا وعدہ کر لیا اور چند دن کے بعد ہی اس شخص نے ایک واضح رویا دیکھی جس میں اس نے دیکھا کہ:

''ہم پاکستان چلے گئے ہیں اور جیل کے دروازے کھل گئے ہیں اور ہم سب کو اپنے اپنے رشتہ دار لینے آئے ہوئے ہیں اور مٹھائیاں تقسیم ہو رہی ہیں وغیرہ''۔

اس کے بعد وہ دوست بھی جماعت میں داخل ہو گئے۔

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب ص 370)

قدرت الٰہی کا ایک عجیب نظارہ

روایات حضرت ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب

تحریک شدھی کے مربیان میں حضرت ماسٹر محمد شفیع صاحب بھی تھے آپ ذکر فرماتے ہیں:

''گنگا پار ایک گاؤں نگریا جواہر تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ لوگ شدھ کی طرف مائل ہیں۔ چنانچہ میں نے اس گاؤں میں ایک جلسہ کرنے کا پروگرام بنایا مولوی جلال الدین صاحب شمس اس علاقے میں مناظر مقرر تھے۔ جہاں کہیں آریوں میں مناظرہ ہونا ہوتا مولوی صاحب کو آگرہ سے بلا لیا جاتا اس لئے میں نے احتیاطاً مولوی صاحب کو بھی بلا لیا۔ میں، مولوی صاحب، محمد یامین کتب فروش اور دیگر ایک دو احباب ہم شام کو نگریا جواہر پہنچ گئے۔ رات کو جلسہ ہوا میں نے اور مولوی صاحب نے تقریریں کیں۔ غیر احمدی مولوی بھی آئے ہوئے تھے۔ وہ بھی کچھ بولے۔ جلسہ ختم ہونے پر ملکانوں نے کہا۔ یہاں کے ہندو بہت شریر قسم کے ہیں۔ ان کی نیت فساد کی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ رات کو کچھ گڑبڑ کریں۔ ہم کمزور ہیں آپ کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ بہتر ہے ابھی آپ یہاں سے چلے جائیں۔ ویسے حضرت صاحب کا حکم بھی تھا کہ خطرے والے مقام پر رات کو نہ ٹھہرا جائے۔

چنانچہ ہم پانچ چھ آدمی جلسہ ختم ہونے پر قریباً 12 بجے رات کو وہاں سے فرخ آباد کی طرف چل پڑے۔ فرخ آباد یہاں سے آٹھ دس میل پر تھا۔ جب ہم تین چار میل پر پہنچے تو راستہ بھول گئے۔ دو بجے رات کا وقت ہو گا کہ ہم راہ سے بھٹک کر کبھی نصف میل ادھر کبھی نصف میل ادھر گھومنے لگے اور راستہ پر نہ پڑ سکے اب ہم میں سے ہر ایک خدائے تعالیٰ کے حضور دعا میں مصروف ہو گیا۔ رات کا وقت اور اندھیرا گھپ، راستے میں نہ کوئی آدم اور نہ آدم زاد۔ ایسے وقت میں مسافر کی پریشانی بڑی قابل رحم ہوتی ہے۔ اس کیفیت کو وہی سمجھ سکتا ہے جو کبھی اس حالت سے دوچار ہوا ہو۔ خدا تعالیٰ کی ذرہ نوازی تھی کہ اس نے ہم بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھانے کے لئے ایک عجیب نشان ظاہر فرمایا۔ دعائیں جاری تھیں کہ ہمارے دائیں ہاتھ ذرا فاصلے پر ایسا معلوم ہوا کہ گندم کے گٹھوں کو آگ لگ گئی ہے حالانکہ گندم کا موسم نہ تھا۔ یہ آگ وسیع رقبہ پر پھیل گئی اور بلند ہوتی گئی۔ اتنی بلند اور وسیع روشنی کہ ہم نہایت آسانی سے ٹھیک راستہ پر جا پہنچے۔ زمین پر چاروں طرف وسیع روشنی پھیل گئی اور راستہ صاف صاف نظر آنے لگا۔ غیر احمدی مولوی صاحب تو بہت ڈرے کہ یہ شاید جن ہیں اور ہمارے بیچوں بیچ چلنے لگے۔ لیکن ہم بہت خوش ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری عین وقت پر رہنمائی فرمائی۔ چنانچہ گنگا کا پل یہاں سے دو اڑھائی میل پر تھا جب تک ہم لوگ پل پر نہ پہنچے۔ یہ روشنی بدستور رہی اور جونہی ہم پل پر پہنچے روشنی ختم ہو گئی۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی کس طرح حفاظت کرتا ہے۔ کس طرح ان کی مدد کرتا ہے اور کس طرح سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ پل پر ہمیں دن چڑھ گیا اور ہم صبح کی نماز پڑھ کر ٹھنڈے ٹھنڈے فرخ آباد جا پہنچے۔

میں اور برادرم محمد یامین صاحب کتب فروش اور مہاشہ محمد عمر صاحب اس واقعہ کے عینی گواہ ہیں اور حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ یہ واقعہ اسی طرح ظاہر ہوا جیسا کہ یہاں کہا گیا ہے''۔

(میری کہانی، خود نوشت سوانح حضرت ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم ص 71,70)

بندوق کی گولی نہ چل سکی

روایت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

میں ایک بار ایک احمدی دوست کے ساتھ ایک پروگرام سے رات کے وقت واپس کبابیر آ رہا تھا کہ جنگل میں سے گزرتے ہوئے یہ محسوس ہوا کہ جیسے جھاڑیوں میں کچھ حرکت ہے لیکن یہ سمجھ کر کہ شاید کوئی جانور ہو، زیادہ توجہ نہ دی۔ آگے گزر گئے تو تھوڑی دیر بعد دو دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں لیکن اسے بھی اتفاقی واقعہ سمجھ کر کچھ توجہ نہ دی گئی۔ بظاہر بہت معمولی سا واقعہ تھا جو یاد بھی نہ رہا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ گویا یہ تو موت کا سفر تھا جو اللہ تعالیٰ کی تائید کے سایہ میں حفاظت سے طے ہو گیا۔

کافی عرصہ بعد اس واقعہ کی اصل حقیقت معلوم ہوئی کہ کچھ معاندین عرصہ سے مجھے قتل کرنے کی کوشش میں تھے۔ اس رات ان میں سے دو نوجوان بندوقوں سے مسلح ہو کر اور پوری تیاری کے ساتھ میری تاک میں جھاڑیوں میں چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں اور میرا ساتھی باتیں کرتے ہوئے ان کے پاس سے گزرے تو ان میں سے ایک نے مجھ پر بندوق چلائی لیکن نہیں چلی۔ پھر دوسرے نوجوان نے بندوق چلانے کی کوشش کی لیکن اس کی بندوق بھی نہ چل سکی۔ ہم دونوں ان قاتلانہ کوششوں سے کلیۃً بے خبر، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حفاظت کے سایہ میں آگے بڑھ گئے۔ ہمارے گزر جانے کے بعد جب ان دونوں نوجوانوں نے اپنی بندوقوں کو چلایا تو انہوں نے بالکل ٹھیک کام کیا۔ ان میں قطعاً کوئی خرابی نہ تھی۔ صرف یہ بات تھی کہ جب ان کا رخ دو مجاہدین کی طرف تھا تو اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر نے انہیں چلنے سے روک دیا۔

(ایمان افروز واقعات ص 44,43)

جہاز واپس لوٹ آیا

روایت ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب دعوت الی اللہ کا بے پناہ جذبہ رکھتے تھے۔ دن رات دعوت الی اللہ کرتے اور اس دوران باقی ہر چیز کو کلیۃً بھول جاتے۔

آپ نے فرمایا کہ میں حاجیوں کے ایک جہاز میں بطور ڈاکٹر ملازم تھا۔ واپسی کے سفر پر جب جہاز عدن پہنچا تو دعوت الی اللہ کے شوق میں ادھر ادھر نکل گیا اور دعوت الی اللہ میں ایسا محو ہو گیا کہ جہاز کی روانگی کے وقت کا خیال تک نہ رہا۔ فارغ ہو کر بندرگاہ پر آیا تو دیکھا کہ جہاز تو روانہ ہو چکا ہے۔ یہ دیکھ کر میں سخت گھبرا گیا۔ حالت یہ تھی ایک رنگ آتا تھا اور ایک رنگ جاتا تھا۔ دل میں سوچتا کہ جہاز والے کیا کہیں گے اور اگر کوئی مسافر مر گیا تو مجھ پر قانونی گرفت ہو بھی سکتی ہے۔ اسی پریشانی میں ساری رات دعاؤں میں گزری کہ خدایا! میں تیرا کام کر رہا تھا۔ عربوں کو پیغام حق پہنچا رہا تھا۔ یہ میرا ذاتی کام نہ تھا۔ اب جہاز نکل گیا ہے۔ میرے مولیٰ! مجھے کچھ علم نہیں۔ اب تو مجھے میرا جہاز مجھے واپس لا کر دے۔ میں یہ دعا کرتے کرتے سو گیا۔ رات خواب میں دیکھا کہ جہاز واپس آگیا ہے۔ میں جن لوگوں کو شام تک دعوت الی اللہ کرتا رہا تھا وہ مجھ پر پہلے ہی ہنس رہے تھے کہ اس کا جہاز نکل گیا اور مصیبت میں پڑ گیا ہے۔ صبح جب میں نے یہ اعلان کیا کہ میرے خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا جہاز واپس آگیا ہے اس پر وہ اور بھی ہنسے کہ یہ کیا مجنون آدمی ہے۔ کیا کبھی بحری جہاز بھی یوں واپس آیا ہے؟

خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی کوئی حد بست نہیں اور اس کے کام نیارے ہوتے ہیں۔ صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک عجیب اور ناقابل یقین واقعہ دیکھا۔ ایک شخص بھاگا بھاگا آیا اور بتایا کہ واقعی جہاز بندرگاہ پر واپس آگیا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور جہاز پر واپس پہنچ گیا۔

جہاز کی واپسی کا اصل سبب تو اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی تصرف تھا۔ ظاہری وجہ یہ بن گئی کہ جنگ کی وجہ سے آبدوزوں کے حملہ کا خطرہ تھا اور اس جہاز پر امن کا جھنڈا موجود نہیں تھا۔ یہ جھنڈا لینے کے لئے جہاز واپس پورٹ پر آن لگا تھا۔ عام مشاہدہ تو یہ ہے کہ سفر میں گاڑی یا بس چھوٹ جائے تو کبھی واپس نہیں آتی اور یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا یہ کرشمہ دکھایا کہ ایک پُر جوش داعی الی اللہ کی خاطر عظیم سمندری جہاز واپس آگیا!''

(ایمان افروز واقعات)

مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ برکینا فاسو 2004ء

روحانی لذتوں اور مسیحائی قوتوں کا مشاہدہ ہم لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ برکینا فاسو کے دوران کیا۔ کیونکہ اس دورہ کے دوران ایسے حالات پیش آئے جو ''انی معك یا مسرور'' کی عملی تفسیر تھے۔

جب ہمارے کانوں نے اس خبر کو سنا کہ حضور انور نے مغربی افریقہ کے دورہ میں ازراہ شفقت برکینا فاسو کو بھی شامل فرمایا ہے تو ہمارے سر اس سعادت پر بطور شکرانہ خدا کے حضور جھک گئے۔ یہ سعادت ایسی نہیں جس کو الفاظ کا جامہ پہنایا جائے۔ اس سعادت اور خوش بختی کا ادراک صرف ان افراد کو ہوسکتا ہے جو نظام خلافت سے وابستہ ہوں اور خلیفہ وقت کی محبت اور عشق میں سرشار ہوں۔

مگر اس کے ساتھ ہی ہم سب کے ذہنوں میں ایک ہی سوال تھا کہ کیا برکینا فاسو کی جماعت اس اہم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوسکتی ہے۔ کیونکہ برکینا کی جماعت تو ابھی نوجوانی کے زمانہ میں داخل ہوا چاہتی ہے اور ایسے معاملات اور انتظامات سے ناواقف، ذرائع محدود اور تجربہ کم۔ مگر دل اس یقین سے پُر تھے کہ وہ قادر و توانا خدا ضرور ہم کمزوروں کو اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے گا۔

چنانچہ اس اطلاع کے موصول ہوتے ہی مکرم و محترم امیر صاحب جماعت برکینا فاسو نے ایک فوری اجلاس طلب کیا اور تمام معاملات کو جانچنے کے بعد مختلف احباب کو ذمہ داریاں سونپی گئیں اور دعا اور صدقہ جات کے ساتھ کام کا آغاز کر دیا گیا۔

ایک اہم امر کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جماعت کے قیام سے لے کر حضور انور کے دورہ برکینا فاسو سے قبل تک واگا ڈوگو میں جماعت کی مرکزی بیت الذکر تعمیر نہ تھی اور دفاتر وغیرہ بھی کرائے کی عمارت میں تھے۔ مگر حضور انور کے اس مبارک اعلان کے ساتھ ہی خدائی تصرف کے تحت واگا میں مرکزی بیت، دفاتر، گیسٹ ہاؤس، رہائش گاہ اور ہسپتال وغیرہ کی تعمیر مکمل ہوئی۔

خلافت سے محبت

حضور انور کے دورہ کی اطلاع جب جماعتوں میں پہنچائی گئی تو ایک عجیب روح پرور نظارہ دیکھنے کو ملا۔ وہ احمدی احباب جو کبھی بھی کسی خلیفہ وقت کی صحبت اقدس سے فیض یاب نہ ہوئے تھے اور جن میں ایک کثیر تعداد نو مبائعین کی تھی۔ اس خبر کے سنتے ہی ان کے چہرے خوشی اور مسرت سے چمکنے لگے۔ ان کا یہ شوق قابل دید تھا۔ یہ روح پرور نظارے ناقابل فراموش ہیں۔ کیونکہ برکینا فاسو ایک چھوٹا ملک ہے اور عوام کی اکثریت غربت اور بدحالی کا شکار ہے۔ مالی مشکلات کے علاوہ، راستے نہایت تکلیف دہ اور کٹھن ہیں۔ جن کی وجہ سے سفر کرنا محال ہے۔ ایسے حالات میں ان کا یہ جذبہ کہ سفر کی صعوبتیں اور مشکلات ان کی حضور سے ملاقات میں حائل نہیں ہوسکتیں صرف اور صرف خلافت سے محبت کا حسین نتیجہ تھا اور یہ صرف بلند و بانگ دعوے ہی نہ تھے بلکہ وہ سب اپنے دعوؤں میں سچے نکلے اور حضور انور کی آمد سے قبل ہزاروں کی تعداد میں احباب واگا ڈوگو میں مشن ہاؤس میں پہنچ چکے تھے۔

انتظامات برائے جلسہ سالانہ

جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں تمام عہدیداران نے اپنے اپنے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے پورا کیا۔

شعبہ استقبال، رہائش، ضیافت، ٹرانسپورٹ، سیکیورٹی اور تزئین کے علاوہ دوسرے شعبہ جات بھی پوری طرح فعال اور مستعد تھے۔ شعبہ تزئین کے تحت مشن ہاؤس، جلسہ گاہ اور سٹیج کو رنگا رنگ جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا۔ اللہ تعالیٰ تمام منتظمین اور ان کے معاونین کو جزا دے۔ آمین

حضور انور کا ورود مسعود

25 مارچ 2004ء کو حضور انور کی آمد متوقع تھی۔ چونکہ تمام احباب کا بارڈر پر جانا ناممکن تھا اس لئے مکرم امیر صاحب، ممبران مجلس عاملہ اور خدام الاحمدیہ کے ایک گروپ نے حضور انور کا استقبال کیا اور باقی ہزاروں احباب جو مشن ہاؤس میں حضور انور کے منتظر رہے ان کا جذبہ قابل دید تھا کیونکہ سخت گرم موسم میں بھی یہ احباب 2 رویہ قطاروں میں کھڑے لا الہ الا اللہ کے ترانے گاتے رہے اور جیسے ہی حضور انور کا قافلہ مشن ہاؤس پہنچا تو کیا بچے اور کیا بوڑھے، کیا مرد اور کیا عورتیں سبھی دیوانہ وار نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے لگے۔

یہ ایک نہایت ہی روح پرور نظارہ تھا اور کیوں نہ ہوتا؟ آخر یہ موقع ان کی زندگی میں پہلی مرتبہ آیا تھا۔ آج تو پیاسی روحوں کی سیرابی کا دن تھا۔ یہ اس مسیحا نفس کی آمد کا دن تھا جس کی ایک نظر ان کی کایا پلٹ سکتی تھی۔ موسم کی شدت تو ان کے جوش و جذبے کو اور گرما رہی تھی اور یہ صرف خلیفہ وقت سے محبت اور عشق کی بدولت تھا۔

مورخہ 26 مارچ کو جماعت احمدیہ برکینا فاسو کے پندرھویں جلسہ سالانہ کا افتتاح حضور انور کے معرکۃ الآراء خطاب سے ہوا۔ اس جلسہ کی خصوصیت حضور انور کی موجودگی کے علاوہ بعض اہم سرکاری اور مذہبی شخصیات کی شمولیت تھی۔ یہ جلسہ 2 دن جاری رہا۔ اس کے دوران حضور انور نے 2 خطابات فرمائے جن کو تمام حاضرین نے نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ یہ دونوں خطابات MTA کے ذریعہ تمام دنیا میں نشر ہوچکے ہیں۔ اس جلسہ کے دوران 2 عدد اور تقاریر ہوئیں۔ پہلی مکرم عبدالرشید صاحب انور نے دین اور دہشت گردی کے موضوع پر اور دوسری خاکسار نے خلافت کے موضوع پر کی۔ یہ دونوں تقاریر فرنچ زبان میں ہوئیں جن کا مقامی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا گیا۔

جلسہ کی کارروائی کو یہاں کے نیشنل TV نے بھی مختلف اوقات میں نشر کیا۔ جلسہ کے بعد حضور انور نے برکینا فاسو کے 3 ریجنز کا دورہ کیا۔ جن میں ڈوری، کابا اور بوبوجلاسو شامل ہیں۔ اس کے دوران حضور انور نے تعلیمی و تربیتی امور سے متعلق زریں نصائح سے نوازا۔

حضور انور سے فیملی ملاقات

جس روز حضور انور سے فیملی ملاقات کا دن مقرر تھا۔ سب احباب کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔ ایسا سماں تھا جیسے عید کا دن ہو اور حقیقتاً وہ دن عید سے کم نہ تھا۔ حضور انور سے محبتیں اور چاہتیں لوٹنے کا دن تھا۔ اپنی باری پر خاکسار مع فیملی اندر داخل ہوا تو قربان جاؤں۔ پیارے آقا نے فوراً پہچان لیا اور فرمایا کہ آپ تو عاطف صاحب کے بیٹے ہیں۔ اسی پر ہی دل خوشی اور مسرت سے بھر گیا، کیونکہ حضور انور سے خاکسار پہلی مرتبہ بیت الفتوح کے افتتاح کے موقع پر ملاقات کا شرف حاصل کر چکا تھا۔ اس وقت سے آج تک حضور انور کو خاکسار کا تعارف یاد رہنا ایک خارق عادت امر ہے اور یہ خلافت کا ہی خاصہ ہے۔

دوران ملاقات حضور انور نے خاکسار کی دونوں بچیوں عزیزہ حانیہ و عزیزہ خلود کو نہایت شفقت فرماتے ہوئے چاکلیٹ سے نوازا۔ نیز خاکسار کی اہلیہ مکرمہ فرحت ریاض صاحبہ کو ایک عدد چاندی کی انگوٹھی جس پر الیس اللہ نقش تھا اور خاکسار کو ایک عدد قلم عطا فرمایا۔ بہت ہی تسلی اور اطمینان سے دل بھر کے باتیں ہوئیں۔ آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ آئیں تصویر بنوا لیں۔ اس کے بعد ہم باہر نکل آئے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے دو جہان کی دولتوں کو لوٹ کر آرہے ہوں۔

روانگی حضور انور

ویسے تو یہ دورہ 10 ایام پر مشتمل تھا مگر حضور انور کی موجودگی اور مصروفیات کے باعث ایسا محسوس ہوا کہ یہ 10 ایام گویا چند لمحوں میں گزر گئے ہوں اور یکا یک ہمارے اور ہمارے پیارے امام کے درمیان ایک عارضی جدائی کا دن آپہنچا۔ تمام احباب دل گرفتہ تھے اور ملی جلی کیفیت سے دوچار تھے۔ ابھی تو ہم ان برکتوں اور محبتوں کو سمیٹنے بھی نہ پائے تھے کہ عارضی جدائی کا وقت آن پہنچا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ہم سب لوگ اچانک ایک حسین خواب سے بیدار ہوگئے ہوں۔

مورخہ 4/اپریل کی شام حضور انور کی بینن روانگی سے قبل احباب کثیر تعداد میں ایئرپورٹ پر موجود تھے اور پُرنم آنکھوں سے انی معك یا مسرور مترنم آواز سے گا رہے تھے۔ آخرکار شام 5 بجے کے بعد حضور انور دعا کے بعد ہم سے رخصت ہو کر بینن کے لئے عازم سفر ہوئے اور ہم اس عزم کے ساتھ واپس ہوئے کہ اے اللہ تو ہمیں حضور انور کی تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور احمدیت کو برکینا فاسو میں مزید ترقیات سے نواز۔ آمین ثم آمین

حقیقی ایمان

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

ایک ماں کو اس کے بچہ کی خدمت کے لئے اگر صرف دلائل دیئے جائیں اور کہا جائے کہ اگر تم خدمت نہیں کرو گی تو گھر کا نظام درہم برہم ہو جائے گا اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو یہ دلائل اس پر ایک منٹ کے لئے بھی اثر انداز نہیں ہوسکتے۔ وہ اگر خدمت کرتی ہے تو صرف اس جذبہ محبت کے ماتحت جو اس کے دل میں کام کر رہا ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ایمان العجائز ہی انسان کو ٹھوکروں سے بچاتا ہے۔ ورنہ وہ لوگ جو حیل و حجت سے کام لیتے ہیں اور قدم قدم پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں حکم کیوں دیا گیا ہے اور فلاں کام کرنے کو کیوں کہا گیا ہے وہ بسا اوقات ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور ان کا رہا سہا ایمان بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ لیکن کامل الایمان شخص اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدہ پر رکھتا ہے۔ وہ دوسروں کے دلائل کو تو سن لیتا ہے مگر ان کے اعتراضات کا اثر قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوتا ہے۔ منشی اروڑے خان صاحب جو حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق تھے ان کا ایک لطیفہ مجھے یاد ہے وہ کہا کرتے تھے کہ مجھے بعض لوگوں نے کہا کہ اگر تم مولوی ثناء اللہ صاحب کی ایک دفعہ تقریر سن لو تب تمہیں پتہ لگے کہ مرزا صاحب سچے ہیں یا نہیں وہ کہنے لگے میں نے ایک دفعہ ان کی تقریر سنی، بعد میں لوگ مجھ سے پوچھنے لگے اب بتاؤ کیا اتنے دلائل کے بعد بھی مرزا صاحب کو سچا سمجھا جا سکتا ہے۔ میں نے کہا، میں نے تو مرزا صاحب کا مونہہ دیکھا ہوا ہے۔ ان کا مونہہ دیکھنے کے بعد اگر مولوی ثناء اللہ صاحب دو سال تک بھی میرے سامنے تقریر کرتے رہیں۔ تب بھی ان کی تقریر کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہوسکتا اور میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ جھوٹے کا مونہہ تھا۔ بے شک مجھے ان کے اعتراضات کے جواب میں کوئی بات نہ آئے میں تو یہی کہونگا کہ حضرت مرزا صاحب سچے ہیں۔ غرض حکمت کا معلوم ہونا ایک کامل مومن کے لئے ضروری نہیں ہوتا کیونکہ اس کا ایمان عقل کی بنا پر نہیں ہوتا بلکہ مشاہدہ پر مبنی ہوتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 279)

مکرم ومحترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

مکرم ملک محمد رفیق صاحب کا ذکر خیر

محترم ملک محمد رفیق صاحب جو بقضائے الٰہی 5 مئی 2007ء کو وفات پا گئے ہیں۔ عاجز نے ان کے بارے میں کچھ یادیں تازہ کرنے کو قلم اٹھایا ہے۔ میں اگرچہ کمزوری صحت کے باعث اس کا حق ادا کرنے کے لائق نہیں مگر ان سے ایک لمبا عرصہ تک دوستی کا تعلق قائم رہا اس بناء پر خاکسار انشاء اللہ کچھ نہ کچھ یادوں کو تازہ کر سکے گا۔

خاکسار کو ان تین ادوار میں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔

1۔ بحیثیت ایک مجاہد فرقان فورس

2۔ بحیثیت ربوہ کے صدر محلّہ

3۔ ذیلی تنظیموں میں ہم عصر ہونے کے ناطے

ان سب ادوار میں ان کا اخلاقی پہلو اس لحاظ سے نمایاں تھا کہ وہ ایک مخلص خادم سلسلہ تھے۔

1948ء میں خاکسار کو فرقان فورس کے ریئر ہیڈ کوارٹر بمقام سرائے عالمگیر (نہر کے کنارے) ان کی معیت میں خدمت کا موقع ملا۔ اس مقام پر حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس ریئر ہیڈ کوارٹر کے نگران اعلیٰ تھے اور محترم ملک صاحب اپنی قابلیت اور اخلاص کی بناء پر ان کے دست راست تھے۔ ویسے تو میرے وہاں قیام کے دوران محترم ملک صاحب کو ماشاء اللہ ہر وقت ایک مستعد سپاہی کی طرح دیکھا گیا۔ لیکن اس دوران ایک واقعہ نے مجھے بہت متاثر کیا۔ سارے کیمپ کا معائنہ کرتے وقت انہوں نے کچھ کمبلوں کی کمی محسوس کی۔ محترم ملک صاحب نے کسی پر چوری کا الزام لگائے بغیر بفضل خدا اس مسئلہ کو حل کرلیا۔ آپ نے حکم دیا کہ ہر مجاہد اپنے خیمہ میں جس قدر کمبل رکھتا ہے وہ انہیں ایک مرکزی مقام پر جمع کروا دے۔ چنانچہ سب مجاہدین نے اپنے اپنے خیمے سے کمبل نکال کر ایک مرکزی مقام پر جمع کروا دیئے اور اس کے بعد جمع شدہ کمبل تمام مجاہدین میں تقسیم کروا دیئے۔ اس طرح بفضل خدا کمبلوں کی تعداد میں کوئی کمی نہ دیکھی گئی اور نہ کسی پر چوری کا الزام لگا۔

خاکسار کے اس مختصر سے قیام کے دوران ملک صاحب کو خاکسار نے کسی نہ کسی ڈیوٹی پر مستعد پایا اور آپ کے چہرے پر مسکراہٹ بدستور قائم دیکھی۔

ربوہ میں بحیثیت صدر محلّہ آپ کو اسی طرح اپنے فرائض کی ادائیگی میں مگن دیکھا گیا۔ بعض دوستوں کی باہمی رنجشیں دور کرنے کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ فرقان فورس میں گزرے ہوئے ایام کے نتیجہ میں ہم دونوں میں دوستانہ رنگ پیدا ہو گیا تھا۔ محلّہ کے صدر ہونے کی حیثیت میں وہ بعض مسائل حل کرنے کے لئے مشورۃً بات کرلیا کرتے تھے۔ اس دوران میں نے محسوس کیا کہ وہ اپنے سے الگ رائے رکھنے والوں کا بھی احترام کیا کرتے تھے۔ اپنے اس خلوص اور خوش خلقی کے باعث خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود میں ایک معتمد علیہ فرد شمار ہوتے تھے۔ نتیجتاً خلفاء کرام بعض اہم کام ان کے سپرد فرماتے اور ان کی اولاد سے بھی خاص تعلق اور شفقت کا اظہار فرماتے۔

تیسرا دور ان سے قربت کا ذیلی تنظیموں کا دور تھا۔ خدام الاحمدیہ میں بھی ہم دونوں ہم عصر رہے اور اس کے بعد انصار اللہ میں بھی ہم عصر رہے۔ ان کے حصہ میں مال کا شعبہ تھا جو انہوں نے اپنے خلوص اور محنت کے ذریعہ ہر ممکن کامیابی سے نبھایا۔ ایک مرتبہ انصار کے کسی جلسہ کے لئے جو کہ سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں منعقد ہو رہا تھا۔ ہم دونوں مرکز کی طرف سے بھجوائے گئے۔ اس سفر میں ان کا اخلاص اور خوش خلقی بھی دیکھنے میں آئی۔ ربوہ سے لاہور پہنچنے پر کسی دوسری بس کا انتظار کرنے کے لئے ہم سڑک کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے محسوس کیا کہ ملک صاحب اپنے ایک پاؤں کی تکلیف کی وجہ سے قدرے پریشان ہیں۔ میں دل میں خیال کر رہا تھا کہ ایسی تکلیف میں ان کو یہ سفر اختیار نہیں کرنا چاہئے تھا لیکن خدمت دین کی لگن کا نتیجہ تھا کہ آپ اس تکلیف کے باوجود مرکزی پروگرام میں شامل ہونے سے انکار نہ کر سکے۔ بہرحال ہم سڑک کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے کہ مجھے ان کے پاؤں کے زخم کو دیکھنے کا خیال آیا۔ زخم دیکھ کر میں نے محسوس کیا کہ اگر اس کی پٹی اتار دی جائے تو زخم کی تکلیف میں نمایاں کمی ہو جائے گی سو خاکسار نے محترم ملک صاحب کو مشورہ دیا اور ملک صاحب نے مشورہ مان کر ہنستے ہوئے پٹی اتار پھینکی اور بفضل خدا تکلیف برائے نام باقی رہ گئی۔ جو پیدل چلنے میں بھی روک نہ بنی۔ جبکہ منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے ہمیں کچھ فاصلہ پیدل بھی طے کرنا پڑا۔

اس عرصہ میں ملک صاحب کی خدمت دین کی لگن اور اخلاص کا ایک واقعہ دیکھنے میں آیا۔ سلسلہ کی ایک ڈیوٹی کے نتیجے میں آپ نے ربوہ سے باہر جانا تھا۔ روانگی سے پہلے آپ نے ایک منذر خواب دیکھا انہوں نے تعبیر کو حوالہ باخدا کر کے ڈیوٹی کو ترجیح دی اور خواب کی منذر تعبیر کو صدقہ اور دعا سے ٹالنے کا ذریعہ اختیار کیا۔ آپ نے اپنے پڑوسی کو ایک بکرے کی قیمت دے کر تاکید کی کہ اسے صدقہ کے طور پر تقسیم کر دیا جائے۔ ان کے پڑوسی نے اس فرض کو بڑے تعہد سے نبھایا اور بکرا ذبح کر کے بطور صدقہ اس کا گوشت تقسیم کر دیا۔ اب جو خواب کی تعبیر ظاہر ہوئی۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ مکرم ملک صاحب کا مکان ریلوے لائن کے پاس ہے۔ سوء اتفاق سے مکرم ملک صاحب اور ان کے پڑوسی کے بچوں میں سے بچے (ایک ملک صاحب کا اور ایک پڑوسی کا) دونوں ریلوے لائن پر کھیل رہے تھے اور گاڑی ایک جانب سے آ رہی تھی اور بچوں کے حادثہ کا شدید خطرہ لاحق ہو گیا۔ اس مقام پر دور بیٹھے ہوئے کچھ لوگوں نے جب یہ خطرناک منظر دیکھا تو بچوں کو چیخ چیخ کر کہنا شروع کر دیا کہ ریلوے لائن سے باہر نکل جاؤ۔ ان میں سے ایک بچہ جو پڑوسی کا تھا ریلوے لائن سے باہر آ گیا لیکن دوسرا بچہ اس ہدایت کو نہ سمجھ سکا اور ریلوے لائن کے درمیان ہی کھڑا رہا جب ٹرین بالکل قریب آ گئی تو سب نے چیخ چیخ کر کہنا شروع کر دیا لیٹ جاؤ لیٹ جاؤ چنانچہ خدا کا شکر ہے کہ اس بچے نے اس ہدایت کو سمجھ لیا ٹرین کے ٹریک کے درمیان وہ لیٹ گیا اور ٹرین اوپر سے گزر گئی۔ وہ بچہ بفضل خدا محفوظ اور سلامت رہا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ محترم ملک صاحب کا دیا ہوا صدقہ مقبول بارگاہ عالی ہوا۔

مجھے ایک مرتبہ سیالکوٹ جانے کا اتفاق ہوا۔ ملک صاحب سے دوستی کے خیال سے مجھے ان کے گاؤں جانے کا شوق بھی پیدا ہوا۔ چنانچہ ان کے گاؤں بھڑتاں والا میں جو ایک نہر سے کچھ فاصلے پر تھا میں شام کے وقت پہنچا۔ اتفاق سے ملک صاحب موجود نہ تھے لیکن ان کے عزیز و اقارب نے بڑے احترام ومحبت سے مجھے اپنے گھر رکھا۔ بعد میں جب اس کا علم محترم ملک صاحب کو ہوا تو انہوں نے بہت افسوس کا اظہار کیا کہ وہ میری آمد پر وہاں موجود نہ تھے۔

غرض ملک صاحب کی پُرخلوص میٹھی یادیں تو بہت ہیں لیکن کمزوری صحت کے باعث ان سب کو قلمبند کرنا مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب کی مغفرت فرماتے ہوئے بلندی درجات سے نوازتا رہے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جب کسی کے ہو جائیں......

آپ جب ہم سفر نہیں ہوتے
راستے مختصر نہیں ہوتے

عشق میں ہوش گو نہیں رہتا
یوں مگر دربدر نہیں ہوتے

پیار میں جب کسی کے ہو جائیں
اس سے پھر بے خبر نہیں ہوتے

جس کو چاہت کے خون سے سینچیں
وہ شجر بے ثمر نہیں ہوتے

جانے کس موڑ پہ یہ بہہ نکلیں
اشک تو معتبر نہیں ہوتے

ہجر کی رات کٹ چکی طارقؔ
درد کیوں کم مگر نہیں ہوتے

طارق محمود سدھو

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70579 میں NurJanah

زوجہ Henda Atmidas قوم...... پیشہ...... عمر 46 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP140000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NurJanah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusupsa۔ گواہ شد نمبر 2 Henda Atmidas

مسل نمبر 70580 میں Entis Sutisna

ولد Badri قوم...... پیشہ کاروبار عمر 74 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Fish Pond مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Entis Sutisna گواہ شد نمبر 1 Yusupsa۔ گواہ شد نمبر 2 Miman Ahmadi

مسل نمبر 70581 میں Ina Sakinah

زوجہ T.B Chandra M قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP4450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ina Sakinah۔ گواہ شد نمبر 1 Badi Abdul Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 T.B Chandram

مسل نمبر 70582 میں

Wiwin Winrani

زوجہ Erwin Purnama قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) طلائی زیور 17 گرام مالیتی -/RP2550000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wiwin Winrani۔ گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Mufidh

مسل نمبر 70583 میں

Rani Nur Sci Rohani

زوجہ Asep Burhanudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP1400000 (2) حق مہر -/RP6700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rani Nur Sci Rohani۔ گواہ شد نمبر 1 Y.Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 M.Saleh.S.

مسل نمبر 70584 میں Tati NurYati

زوجہ H.Lili Ramli قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP10000000 (2) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (3) رائس فیلڈ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tati Nuryati گواہ شد نمبر 1 A.KastidJa۔ گواہ شد نمبر 2 H.LiliRamli

مسل نمبر 70585 میں Adah Hayati

زوجہ Adum Sambas قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adah Hayati۔ گواہ شد نمبر 1 Wardani۔ گواہ شد نمبر 2 Nana Sumarna

مسل نمبر 70586 میں Masitoh

زوجہ Mahmud Sulaksana قوم...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 6 گرام زیور مالیتی -/RP600000 (2) نقد رقم -/RP60000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP720700 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Masitoh۔ گواہ شد نمبر 1 Eksa Ambiani۔ گواہ شد نمبر 2 Diki Bzatakusumah

مسل نمبر 70587 میں

Yuyun Yulia Wati

زوجہ Kurnia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuyun Yulia Wati۔ گواہ شد نمبر 1 Luki Wardani۔ گواہ شد نمبر 2 Abdurahman

مسل نمبر 70588 میں Maemunah

زوجہ Jumanta قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maemunah۔ گواہ شد نمبر 1 Asep Saepuloh۔ گواہ شد نمبر 2 Diding Sukardi

مسل نمبر 70589 میں

Wisna Muliawan

ولد Irwan Sugito قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wisna Muliawan۔ گواہ شد نمبر 1 Slamet۔ گواہ شد نمبر 2 Arif Usman

مسل نمبر 70590 میں

Paris Muhiddin

ولد Muhiddin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Paris Muhiddin گواہ شد نمبر 1 Zaki Firdaus۔ گواہ شد نمبر 2 Wisnu Mulia Wan

مسل نمبر 70591 میں Jafar Ahmad

ولد Abdur Rahman قوم...... پیشہ مبلغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP776000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jafar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Hidayatullah Tatanlp گواہ شد نمبر 2 Surya Ahmadi

مسل نمبر 70592 میں

Mamah Rahman

زوجہ Sismah Satimih قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/RP2000000 (2) والد سے ملی رقم -/RP9500000 (3) حق مہر ادا شدہ -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mamah Rahman۔ گواہ شد نمبر 1 Tatang Hidayat۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Kuntara

مسل نمبر 70593 میں

Deuis Amatul Busra

زوجہ Ade PuJa Swara قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1500000 (2) حق مہرادا شدہ -/RP750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Deuis Amatul Busra۔ گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Adepud Aswara

مسل نمبر 70594 میں Drs Sutoyo

ولد H.oco Warso قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 480 مربع میٹر مالیتی -/RP37000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Drs SutoYo۔ گواہ شد نمبر 1 T.Suprianto گواہ شد نمبر 2 Dino.M.Jai

مسل نمبر 70595 میں

Tika Karti Kasari

زوجہ Drs Sutoyo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tika Karti Kasari۔ گواہ شد نمبر 1 Drs Sutoyo گواہ شد نمبر 2 Dino. M.Jai

مسل نمبر 70596 میں Handri

ولد Sugandi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/1 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Handri۔ گواہ شد نمبر 1 Arif Sugandi۔ گواہ شد نمبر 2 Fasar Ahmad

مسل نمبر 70597 میں Anda DiJaya

ولد Arnasan قوم ...... پیشہ لیبر عمر 80 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anda DiJaya۔ گواہ شد نمبر 1 TA Suprianto۔ گواہ شد نمبر 2 Dino. M. Jai

مسل نمبر 70598 میں

Madin Somantri

ولد Sukanta AtmaJa قوم...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1165000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Madin Samantri
گواہ شدنمبر1 TA Suprianto۔ گواہ شدنمبر 2 Dino.M.Jai

مسل نمبر 70599 میں Abdul Kohar

ولد Udin Jaenudin قوم...... پیشہ لیبر عمر 47 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP2400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kohar۔ گواہ شدنمبر1 TA Suprianto گواہ شدنمبر2 Dino .M.Jai

مسل نمبر 70600 میں Sukaesih

زوجہ Dana Supriatna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sukaeish۔ گواہ شدنمبر1 Dasep Ropik
گواہ شدنمبر2 Dana Supriatna

مسل نمبر 70601 میں رفعت پروین

زوجہ محمد یاسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے جس میں سے وصول شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/53500 روپے اور بذمہ خاوند -/6500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت پروین۔ گواہ شدنمبر1 محمد یاسین خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 70602 میں سمیعہ فاروق

بنت محمد فاروق قوم جاٹ پیشہ پرائیوٹ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان 1 کنال مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/250000 روپے کا حصہ۔ مشترکہ جائیداد میں 2 بہنیں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ فاروق۔ گواہ شدنمبر1 جمیل احمد ولد منور احمد۔ گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد محمد فاروق

مسل نمبر 70603 میں عبدالغفور

ولد عبدالرشید قوم بھلر جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹرک مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 900 فٹ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمداز ٹرک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور۔ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شدنمبر2 عبدالقیوم ولد عبدالرشید

مسل نمبر 70604 میں جمیلہ بیگم

زوجہ عبدالغفور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شدنمبر2 عبدالغفور خاوند موصیہ

مسل نمبر 70605 میں سلیمہ بیگم

زوجہ ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شدنمبر2 ریاض احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 70606 میں عرفان احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد (مربی سلسلہ) ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شدنمبر2 کاشف محمود ولد طارق محمود

مسل نمبر 70607 میں راغب احمد

ولد امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راغب احمد۔ گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شدنمبر2 کاشف محمود ولد طارق محمود

مسل نمبر 70608 میں ذکی اللہ

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار

بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکی اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد (مربی سلسلہ) ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 70609 میں جاوید احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/350000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 70610 میں مبارک احمد

ولد محمد عاشق (مرحوم) قوم لُڑکا پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منور آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) سائیکل اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 70611 میں منصور احمد بلال

ولد محمد منشاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منور آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 70612 میں ناصر احمد

ولد احمد دین ملتانی (مرحوم) قوم لُڑکا پیشہ پرائیویٹ ڈاکٹری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منور آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان واقع دارلعلوم شرقی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) 4 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) مویشی مالیتی -/200000 روپے (4) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے (5) ٹریکٹر (ناقابل استعمال) مالیتی -/80000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان + ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 70613 میں مقصود احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ -/2500 فٹ مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) زرعی اراضی 8 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (4) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 70614 میں مرزا مشہود احمد

ولد مرزا محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ولی

مسل نمبر 70615 میں شمس النساء

زوجہ محمد منور خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمس النساء۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور خان ولد محمد ادریس خان

مسل نمبر 70616 میں عذرہ پروین

زوجہ محمد اسحاق قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن مندر والی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے 1 ماشہ مالیتی -/32950 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 احتشام اعجاز ولد اشاعت الاسلام اختر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ایم لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 70617 میں مشتاق احمد

ولد محمد دین قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان

اڑھائی مرلہ کا 2 / 1 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) پلاٹ 4 مرلہ واقع عہدی پور اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد منظور

مسل نمبر 70618 میں سلمٰی مریم

بنت حاجی عبدالسمیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی مریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 ۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالسمیع والد موصیہ

مسل نمبر 70619 میں محمد افضل عارف

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری + ازبچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل عارف گواہ شد نمبر 1 ارسلان عارف وصیت نمبر 41797 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 70620 میں وقاص احمد طور

ولد میاں عبدالحفیظ طور قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد طور۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور بابر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحفیظ طور والد الموصی

مسل نمبر 70621 میں حامد احمد

ولد ہدایت اللہ قوم کمار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار ولد سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر میں 70622 عبدالجبار

ولد سلطان محمود قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ولد ہدایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

فرقہ اسماعیلیہ کے امام سلطان محمد شاہ آغا خاں ثالث

فرقہ اسماعیلیہ کے اڑتالیسویں امام سلطان سر محمد شاہ آغا خاں ثالث 2 نومبر 1877ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ 17 اگست 1885ء کو امام بنے۔ آپ کی پوری عمر مسلمانوں کی خدمت میں گزری۔ یکم اکتوبر 1906ء کو مسلمانان ہند کے جس وفد نے لارڈ منٹو سے ملاقات کر کے مسلمانوں کے سیاسی مطالبات پیش کئے، اس کی قیادت کے فرائض آپ ہی نے انجام دیئے۔ آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے بانی ارکان میں سے تھے اور 1906ء سے 1913ء تک اس کے صدر رہے۔ بعد ازاں گول میز کانفرنس (1930ء تا 1932ء) میں مسلمانوں کی نمائندگی کی۔ 1937ء میں جمعیت الاقوام (League of Nations) کی صدارت کی۔

برصغیر کے جن صف اول کے مسلم زعماء نے مسلمانان ہند کی سیاسی جدوجہد میں حضرت مصلح موعود اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی مساعی جمیلہ کو نہایت درجہ قدر واحترام سے دیکھا اور کانگرس نواز مسلمانوں کی شدید مخالفت کے باوجود گہرا تعاون فرمایا، ان میں سر آغا خاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ 11 جولائی 1957ء کو جنیوا میں انتقال کر گئے۔

حضرت مصلح موعود کو مرحوم کی وفات پر گہرا رنج ہوا جس کا اظہار حضور نے بیگم سر آغا خاں کے نام درج ذیل تعزیتی تار میں کیا:۔

''آپ کے قابل احترام شوہر کی المناک وفات سے مجھے سخت صدمہ ہوا۔ آغا خاں مرحوم کے ساتھ میرے بڑے پرانے تعلقات تھے۔ میں نے ان کو نہ صرف اپنا ہی ایک مخلص دوست پایا تھا بلکہ وہ ایک بڑے محبّ وطن اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کا غیر معمولی جذبہ رکھنے والے تھے۔ براہ مہربانی میری طرف سے دلی تعزیت قبول کیجئے اور میرے یہ جذبات پرنس علی خان اور پرنس صدر الدین تک پہنچا کر بھی ممنون فرمائیں۔''

ناظر صاحب امور خارجہ نے یہ تار دیا کہ:

''جماعت احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کو آپ کے قابل تعظیم خاوند کی وفات سے گہرا صدمہ ہوا ہے۔ سر آغا خاں مرحوم مسلمانوں کے خیر خواہ اعلیٰ ذات واوصاف کے حامل اور بے نظیر لیڈر تھے۔ ان کی وفات پاکستان اور تمام عالم اسلام کے لئے ایک عظیم نقصان ہے۔ ہماری طرف سے دلی ہمدردی قبول فرمایئے اور پرنس علی اور پرنس صدر الدین کو بھی ہمارا تعزیتی پیغام پہنچا دیجئے''۔

پرنس کریم آغا خان نے جوابی پیغام میں کہا جماعت احمدیہ کے ہمدردانہ پیغام نے میرے دل پر نہایت گہرا اثر کیا ہے۔

ناظر صاحب امور عامہ نے سر آغا خان کے جانشین پرنس کریم آغا خان کی خدمت میں حسب ذیل تہنیتی تار دیا۔

''جماعت احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے آپ کی جماعت اسماعیلیہ کے انچاسویں امام مقرر ہونے پر اور آغا خاں چہارم کے خطاب سے سرفراز ہونے کی تقریب پر دلی مبارکباد قبول کیجئے۔ ہماری دعا ہے کہ خدائے قادر و قیوم آپ کی راہنمائی فرمائے''۔

سر آغا خان کے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ گہرے مراسم تھے جس کا کسی قدر اندازہ درج ذیل اقتباس سے ہوتا ہے۔ سر آغا خان تحریر فرماتے ہیں:

1۔ میں مسلمانوں کی طرف سے میزبانی کے فرائض ادا کرتا رہا البتہ مسٹر جناح اور سر محمد شفیع مسلمانوں کی طرف سے اور دوسری طرف سے مہاتما گاندھی گفت وشنید میں سرگرم حصہ لیتے رہے۔ یہ غیر رسمی ملاقاتیں تھیں جن کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھا جاتا تھا۔ میں تو بہت ہی کم بولتا تھا جبکہ گفت وشنید کا زیادہ بوجھ مسٹر جناح اور سر محمد شفیع نے اٹھایا ہوا تھا یا پھر دوسرے اراکین وفد نے جو وقتاً فوقتاً شامل گفتگو رہا کرتے تھے جن میں سر محمد ظفر اللہ خان، مسٹر شوکت علی اور مرحوم شفاعت علی خاں ممتاز حیثیت کے حامل تھے۔

2۔ گول میز کانفرنس کے زمانہ اور اس کے بعد کی کمیٹیوں کے میرے ممتاز ساتھی ظفر اللہ خان وزیر خارجہ ہیں جو بین الاقوامی معاملات میں اپنے وسیع تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اس وزارت کی انتہائی مشکل ذمہ داریوں کو اپنی بھرپور ذہانت اور قانونی مہارت سے بحسن وخوبی نباہ رہے ہیں۔

3۔ بغیر کسی تکلف کے میں یہ کہتا ہوں کہ ایسی قابل ترین ممتاز شخصیتوں پر مشتمل وفد کی رہنمائی میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز تھا جیسے مسٹر محمد علی جناح جو بعد میں پاکستان کے بانی اور قائداعظم کہلائے یا سر ظفر اللہ خاں جو کئی سال بین الاقوامی کانفرنسوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے رہے اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ بنے یا میرے پرانے مخلص دوست سر محمد شفیع جو کہ مسلم لیگ کے بانیوں میں سے ایک تھے۔

(The Memoirs of Aga Khan, Page 214,228,321)

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 729)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد
03007705077-0476213589

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر فائنل آپریشن

لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے خلاف آٹھ دن تک جاری رہنے والا آپریشن گزشتہ روز آخری مراحل میں داخل ہو گیا سیکیورٹی فورسز نے فائنل آپریشن کا اس وقت فیصلہ کیا جب گزشتہ روز صبح چار بجے حکومتی وفد اور عسکریت پسندوں کے درمیان آخری مذاکرات بھی ناکام ہو گئے۔ فورسز کی طرف سے 70 سے زائد دھماکے کئے گئے جن کے نتیجہ میں جامعہ حفصہ اور لال مسجد کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا اور آگ لگ گئی۔ صبح آٹھ بجے تک فائرنگ جاری رہی اس کے بعد دھماکوں اور گولیوں کی آوازیں بند ہو گئی تھیں اور فورسز نے 60 فیصد سے زائد علاقے پر قابو پالیا۔ تہہ خانوں میں اعصاب شکن گیسز پھینکی گئیں اور ایس ایس جی کے دستے داخل ہو گئے' جہاں لاشیں اور زخمی موجود تھے۔ اس موقع پر عبدالستار ایدھی بھی 50 ایمبولینس کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ 40 مزاحمت کار ہلاک اور 24 گرفتار ہو گئے، ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے شامل نہیں تھے۔ مزاحمت کاروں نے ہینڈ گرینڈ' کلاشنکوفیں راکٹ لانچر اور دیگر اسلحہ استعمال کیا۔ سیکیورٹی فورسز کے چار اہلکار جاں بحق اور 20 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو پولی کلینک' سی ایم ایچ اور ایم ایچ میں منتقل کر دیا گیا۔ ان ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ تادم تحریر جامعہ حفصہ اور لال مسجد کو کلیئر کروا لیا گیا تھا تاہم تہہ خانوں پر قابو پانے کیلئے آپریشن جاری تھا۔

غیر ملکی سفارتکاروں کی سیکیورٹی سخت

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں غیر ملکیوں اور سفارتی مشنز کی سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے چینی انجینئرز کے قاتل جلد گرفتار کرینگے۔ پاک چینی دوستی بہت مضبوط ہے اسے ایسے واقعات سے کم نہیں کیا جا سکتا۔ صدر مشرف اور وزیر اعظم نے فوری انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔

تعلیمی ویب سائٹس وزٹ کرنے والوں میں پاکستانی صارفین پہلے نمبر پر آ گئے

پاکستان انٹرنیٹ صارفین 2007ء، انٹرنیٹ پر تعلیمی ویب سائٹس دیکھنے میں سرفہرست جبکہ امیگریشن سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں دوسرے نمبر پر اور انٹرنیٹ پر رشتے تلاش کرنے میں تیسرے نمبر پر ہے۔ پاکستانی ویب صارفین 2007ء کے دوران یورن سرف کرنے میں بھی سرفہرست ہے۔ یورن وزٹ کرنے میں ویب نامی چوتھے نمبر پر ہیں اور بھارتی اس فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔

والدین بچوں میں لکنت اور ہکلاہٹ کے ذمہ دار ہوتے ہیں

ایک برطانوی طبی ماہر کے مطابق والدین بچوں میں لکنت اور ہکلاہٹ کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بچہ اپنی بات جلد سے جلد سنانے کی کوشش کرتا ہے اور بڑے اس کی بات توجہ سے نہیں سنتے اور عجلت میں بچے کی زبان ٹھوکر کھا جاتی ہے والدین اگر بچے کے ہکلانے پر پریشانی کا اظہار کریں یا افسوس کریں تو بچہ خود کو مجرم تصور کرتا ہے اور اس کا بچے پر منفی اثر پڑتا ہے۔ اگر والدین اور گھر کے بڑے کسی قسم کی پریشانی کا اظہار نہ کریں تو بچہ غلط بول کر اپنا مفہوم واضح کر دیتا ہے اور رفتہ رفتہ صحیح بولنے لگتا ہے۔

جینیاتی تبدیلیوں کے ذریعے اربوں سال پہلے زمین پر زندگی کا آغاز ہوا تھا

کرۂ ارض پر جو بھی حیات پائی جاتی ہے خواہ وہ انسان، پودے یا جانور ہوں، سب کا رشتہ پہلے ایک خلیے سے جوڑا جاتا ہے۔ سائنس دان کرہ ارض پر حیات کو تیز رفتاری کے ساتھ بڑھانے میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ کوئی سائنس فکشن نہیں بلکہ منطقی سائنس ہے کچھ عرصہ سے سائنس دان حیات کی ابتدائی شکلوں میں سے نئی اقسام کے جاندار بنانے میں مصروف ہیں۔

امریکی خلا بازوں نے بین الاقوامی خلائی شٹل پر پہلی چہل قدمی مکمل کر لی

ناسا کے دو امریکی خلاء بازوں نے بین الاقوامی خلائی شٹل پر نئے سولر پینل نصب کرنے کے سلسلے میں خلاء میں اپنی چہل قدمی مکمل کر لی ہے۔ خلاء میں چھ گھنٹے اور پندرہ منٹ چہل قدمی کرنے کے بعد خلاء باز خلائی سٹیشن واپس پہنچے۔ زمین سے اڑان کے وقت شٹل کی شدید حرارت سے بچانے والی چادر کو نقصان پہنچا تھا اور اب ناسا اس کی تصاویر کے ذریعے اس مسئلے سے نمٹنے پر غور کر رہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جولائی

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:19

اخروٹ دانتوں اور مسوڑھوں کیلئے مفید ہے

تحقیق کے مطابق اخروٹ میں جسمانی ضرورت کی مناسبت سے وٹامنز اور معدنی نمکیات بھی ہوتے ہیں جس کے باعث اس کا استعمال انسانی عضلات کو مضبوط بناتا ہے اور دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

دکان کرائے کیلئے خالی ہے

برموقع دکان 18/42B نکر والی گول چکر دارالعلوم وسطی۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں

عمران راشد: 6215974-6211773

جبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض

کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے

ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ

فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD

STUDY IN CHINA JINGGANGSHAN UNIVERSITY

- MBBS (English) 4½ Year, 1 Year House Job
- Semester Starting 15th Sept 2007
- Recognized by WHO & I.M.A
- Excellent Hostel Accommodations (AC), Geyser, Telephone
- Very Good Halal Food in Dinning Hall
- Excellent Fee Package
- Minimum Marks should be 60%
- Limited seats available, first come first serve
- Last Date of Applying 30th June 2007, Student of
- Fsc 2007 immediately on Receipt of Result

Please Bring Your Educational Documents along with you for consultation

Lasani Educators

Head Office: Office No. 1 Choudhry Plaza
Tariq Market F-10/2 Islamabad
Ph: 051-2110399, 0345-5310635, 0321-5159951
arrehan_72@hotmail.com

Study & Stay at Swansea University, UK

Voted No.1 in the UK out of 170 Institutions for Career Prospects, Facilities & Course Satisfaction.

The admission officer invites you to rush for admission with documents for admission on the spot.

Quality undergraduate & postgraduate degrees in Engineering (All fields) Telecommunication, wireless & Networks, Business, Economics, Accounting & Finance (All Fields) Law, MBL, Mathematics, Arts & Social Sci. Computer Sciences Health Science, Biological Sciences, Foundation and Pre-Master Program.

www.swansea.ac.uk/international

دوسرے شہروں کے طالب علم بذریعہ ڈاک اپنے کاغذات بھجوا سکتے ہیں۔

Venue & Date: -

Lahore	67-C, Faisal Town.	12th & 13th July10 AM To 8 PM
IslamabadOffice	7-B, Mezzanine Floor, Adeel Plaza, Blue Area.	15th & 16th July10 AM To 8 PM
Faisalabad	1358-B,PeoplesColonyNo.1,ChenOneRoad.	17th & 18th July10 AM To 8 PM

Education Concern ®

Lahore office :- Cell # 0302-8411770, Office # 042-5177124 / 5162310.
Islamababd office:- Cell # 0302-8411770, Office # 051-7138234
Faisalabad office: - Cell # 0302-8411770 / 0301-4411770
Email: - info@educationconcern.com URL:- www.educationconcern.com